43268 ـ سارا فديہ ايك ہي مسكين كودينے ميں كوئي حرج نہيں

سوال

كيا روزے ركھنےسےعاجزشخص كےليے تيس يوم كا فديہ ايك ہي شخص كوتيس دن تك دينا جائز ہے يا وہ تيس مسكينوں كوايك ہي دن ادا كردے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل طور پر روزے ركھنےسےعاجز شخص پر لازم ہے كہ وہ ہرروزہ كے بدلے ايك مسكين كو كھانا دے اس كي دليل فرمان باري تعالي ہے:

اور ان لوگوں پر جواس كي طاقت ركھتےہيں فديہ ميں ايك مسكين كا كھانا ديں

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنھما كہتےہيں كہ يہ آيت منسوخ نہيں اس سے مراد بوڑھا مرد اور عورت ہيں جوروزہ ركھنےكي طاقت نہيں ركھتےوہ روزہ كي جگہ ہردن كےبدلے ايك مسكين كوكھانا كھلائيں . صحيح بخاري (4505)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

كھانا كھلانے كي دو كيفيتيں ہيں:

پہلي: جتنے روزے اس كےذمہ ہيں ان ايام كےحساب سے كھانا تيار كركے مساكين كو دعوت دے كركھلادے، جب انس بن مالك رضي اللہ تعالي عنہ بوڑھے ہوگئے تووہ ايسا ہي كيا كرتےتھے.

دوسري كيفيت: مساكين كو پكائے غير كھانے دے . اھ

ديكھيں: الشرح الممتع (6 / 335)

مزيد تفصيل كےليے سوال نمبر (49944)

اور رہا مسئلہ ايك ہي مسكين كو تيس دن تك كھانا كھلانےكا تواس كے متعلق بہت سے اہل علم اسےجائز كہتےہيں،

شوافع ، حنابلہ اور مالکیہ کي ایک جماعت کا یہي مسلك ہے، الانصاف میں ہےکہ: ایك ہي مسکین کو ایك دفعہ ہي کھانا دینا جائز ہے. اھ دیکھیں: الانصاف (3 / 291)

اورمزیدتفصیل کےلیے دیکھیں: تحفۃ المحتاج (3 / 446) کشاف القناع (2 / 313) .

مستقل فتوي کمیٹي " اللجنۃ الدائمۃ " کا فتوي ہےکہ:

جب ڈاکٹریہ کہہ دیں کہ آپ کو جوبیماري لگي ہوئي ہے اس سےشفایابي کي امید نہیں اور آپ روزے نہیں رکھ سکتے توآپ کےذمہ ہردن کےبدلےبطور فدیہ ایك مسکین کوکھانا لازم ہے، اور یہ کھانااس ملك میں کھائي جانےوالي اشیاء کھجور وغیرہ کا نصف صاع دینا ہوگي ، اور اگر آپ کسي مسکین کو صبح اور شام کا کھانا اتنےایام کھلائیں جوآپ کےذمہ ہیں تو یہ کفائت کر جائے گا. اھ

دیکھیں: فتاوي اللجنۃ الدائمۃ (10 / 198).

تواس سے آپ کےعلم میں یہ بات آگئي ہوگي کہ ایك مسکین کو تیس یوم کھانا دینا یا پھر تیس مسکینوں کو جمع کرکےایك ہي کھانا کھلانا جائز ہے .

واللہ اعلم .